کے ذمے دعوت وارشاد کا کام تھا جسے پس پشت ڈال کر اپنی کاموں میں مصروف ہیں۔ لوگوں تک صحیح اسلامی تعلیمات پہنچانے میں ناکام ہوئے ہیں انہیں اسلامی تہذیب وثقافت پر عمل پیرا کرانے ، اسلامی طرز زندگی اختیار کرانے میں بری طرح فلاپ ہوئے ہیں۔ خواتین کے حقوق اور ان کا جائز مقام نہ دلا سکے بلکہ یہ عرض کرتے ہوئے ذرا بھی عار نہیں کہ بعض حضرات نے غیر شعوری طور پر آزادی نسواں کے خلاف اس قدر مبالغہ سے کام لیا کہ ان کے جائز حقوق بھی سلب ہوگئے۔ اس لئے ہماری درخواست ہے کہ ہمیں اپنے طرز عمل پر دوبارہ غور کرنا ہوگا خواتین کے بارے میں اپنا رویہ تبدیل کرنا ہوگا۔ ان کو معاشرے میں جائز مقام دلانا ہوگا ان کی عزت ووقار، عفت وعصمت کا تحفظ کرنا ہوگا۔ چادر اور چاردیواری کا تقدس بحال کرنا ہوگا۔

یاد رہے کہ اسلام ایک زندہ وجاوید دین ہے۔ اسکا نظام زماں ومکاں کی قید سے آزاد ہے کہ انسانوں میں مساوات اور عدل کرنے کیلئے آیا ہے۔ اس نے خواتین کو جو حقوق دیئے ہیں اور ان کا جو مقام متعین کیا ہے اسے کوئی سلب نہیں کر سکتا۔ استحصالی فیصلے کرنے والے اسلام کی نظر میں مجرم ہیں ایسے مجرموں کے خلاف آواز بلند کرنا علماء کی ذمہ داری ہے۔ آیئے آگے بڑھیئے اور علماء حق کا کردار ادا کیجئے۔

الندوة العالمیة للشباب الاسلامی کے سیکرٹری جنرل

علامہ ڈاکٹر مانع بن حماد الجھنی کا سانحہ ارتحال

پورے عالم اسلام میں یہ خبر نہایت دکھ اور کرب کیساتھ سنی گئی کہ دنیائے اسلام کے ممتاز دانشور ومفکر ندوة العالمیة للشباب الاسلامی کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر مانع بن حماد الجھنی ریاض ایئرپورٹ کے قریب کار کے حادثے میں رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کا شمار عالم اسلام کی ممتاز شخصیات میں ہوتا ہے آپ بڑے فاضل اور عالم تھے۔ آپ زہد وتقوی کے اعلی نمونہ تھے بیدار مغز اور عالم اسلام کے مسائل پر گہری نظر رکھتے تھے۔ اور مسلمانوں کی رہنمائی اور مسائل کے حل کیلئے ہمیشہ کوشاں رہتے۔ ندوہ کے پلیٹ فارم سے مظلوم مسلمانوں کی مدد فرماتے تھے۔ اور ان کی تعلیم وتربیت کیلئے مختلف تربیتی کیمپ لگاتے۔ معیاری تعلیمی اداروں کی سرپرستی فرماتے تھے۔ اسلامی حلقوں میں آپ کی جدوجہد اور کوشش کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ مرکزی جمعیت اہلحدیث کی دعوت پر آپ پاکستان تشریف لائے تو جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں بھی قدم رنجہ فرمایا۔ جامعہ کی تعلیمی وتربیتی اور دعوتی سرگرمیوں کو بے حد سراہا۔ اور جامعہ کے حالات سے آگاہی لیتے اور مفید مشوروں سے نوازتے۔ آپ کی رحلت سے جہاں عالم عرب ایک ممتاز عالم دین اور دانشور سے محروم ہوا ہے وہاں عالم اسلام کو ایک محسن اور ہمدرد کی جدائی کا صدمہ اٹھانا پڑا۔ دعا گو ہیں اللہ تعالی آپ کی جملہ مساعی اور خدمات کو قبول فرمائے، بشری لغزشوں کو معاف فرمائے جنت الفردوس میں اعلی مقام نصیب فرمائے آپ کے اہل خانہ کو صبر جمیل سے نوازے۔

جامعہ کی تمام انتظامیہ بالخصوص صدر جامعہ میاں نعیم الرحمن ، نائب صدر حاجی بشیر احمد، صوفی احمد دین، مولانا محمد یوسف انور اور تمام اساتذہ اور طلبہ اس غم میں برابر کے شریک ہیں اور بلندی درجات کیلئے دعا گو ہیں۔

مرکزی جمعیت اہلحدیث بلتستان کے بانی اور دارالعلوم غواڑی کے مہتمم

مولانا عبدالوہاب حنیف کا حادثہ فاجعہ

یہ خبر جماعتی حلقے میں نہایت افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ ممتاز عالم دین حضرت مولانا عبدالوہاب حنیف ریاض سعودی عرب میں ایک کار کے حادثہ میں انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا مرحوم جامعہ سلفیہ میں ایک عرصہ تک استاد رہے پھر میاں فضل حق کی راہنمائی میں جمعیت اہلحدیث بلتستان کو منظم کرنے کیلئے اپنے علاقے سکردو چلے گئے آپ کا شمار جمعیت کے بانیان میں ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ آپ نے دارالعلوم غواڑی کو از سر نو منظم ومرتب کیا۔ اور آج یہ ادارہ ممتاز اداروں میں شمار ہوتا ہے۔ آپ کی کاوشوں سے بلتستان میں اسلام کی دعوت کو بہت فروغ حاصل ہوا اور بے شمار دینی تعلیمی ادارے قائم ہوئے۔ آج جمعیت اہلحدیث کا شمار بلتستان کی مایہ ناز جماعتوں میں ہوتا ہے۔ تعلیمی ودعوتی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ آپ بہت ملنسار اور ہر دلعزیز تھے طبیعت میں بڑی فراخی اور ظرافت تھی خوش مزاج تھے۔ آپ کا تعلق اندرون اور بیرون ملک بہت سے علماء اور مشائخ کے ساتھ تھا یہ رابطہ مسلسل رہتا آپ کے شاگردوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی حسنات کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں صدقہ جاریہ بنائے اور آپ کو اعلی علیین میں جگہ نصیب فرمائے جامعہ کی انتظامیہ اساتذہ اور طلبہ اس مصیبت میں بلتستان کی جماعت کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور مرحوم کی مغفرت کیلئے دعا گو ہیں۔

فضیلة الشیخ محمد عارف جاوید محمدی کی والدہ کا سانحہ ارتحال

جمعیت احیاء التراث الاسلامی کویت کے سرگرم قائد الشیخ عارف جاوید محمدی کی والدہ ماجدہ طویل علالت کے بعد گزشتہ دنوں گوجرانوالہ میں انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نماز جنازہ ممتاز شیخ الحدیث مولانا ثناء اللہ سرہالوی حفظہ اللہ نے پڑھائی۔ جس میں بڑی تعداد میں علماء اور عمائدین شہر شریک ہوئے، جامعہ سلفیہ کی نمائندگی شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی، پرنسپل جامعہ چوہدری یاسین ظفر، مفتی عبدالحنان اور مدیر وفاق المدارس مولانا محمد یونس نے کی۔ ادارہ جامعہ مولانا عارف جاوید محمدی کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ اور مرحومہ کیلئے دعا گو ہے۔ اللہ تعالی انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے اور آپ اور دیگر اہل خانہ کو صدقہ جاریہ بنائے آمین۔